ABC CERTIFIED

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 27 | 29 ذوالحجہ 1447 ہجری | 15 جون 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 88

آزاد کشمیر میں بے چینی کشمیر کاز اور ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہی ہے

بلاول بھٹو

موجودہ صورتحال دشمن عناصر اور خصوصاً بھارت اور اسرائیل کے گٹھ جوڑ کو اپنے مقاصد کے لیے فائدہ اٹھانے کا غیر ضروری موقع فراہم کر رہی ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی

آزاد جموں وکشمیر میں جاری بے چینی نہ صرف کشمیری کاز بلکہ پاکستان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچا رہی ہے، تمام مظاہرین سے اپیل کی کہ وہ اپنا احتجاج پرامن طور پر ختم کریں

مظفر آباد (نیوز رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں موجود صورتحال دشمن عناصر اور خصوصاً بھارت اور اسرائیل کے گٹھ جوڑ کو اپنے مقاصد کے لیے فائدہ اٹھانے کا غیر ضروری موقع فراہم کر رہی ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر میں جاری بے چینی نہ صرف کشمیری کاز بلکہ پاکستان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچا رہی ہے، بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مرکز سے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے لیے کشمیر کے آزاد جموں وکشمیر میں جاری بے چینی نہ صرف تحمل کا بلکہ پاکستان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچا رہی ہے، بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ موجودہ صورتحال دشمن عناصر اور خصوصاً بھارت اور اسرائیل کے گٹھ جوڑ کو اپنے مقاصد کے لیے فائدہ اٹھانے کا غیر ضروری موقع فراہم کر رہی ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ آزاد جموں وکشمیر میں جاری بے چینی نہ صرف کشمیری کاز بلکہ پاکستان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچا رہی ہے، بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ کشمیر کے آزاد جموں وکشمیر میں جاری بے چینی نہ صرف تحمل کا

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
(سچ سے کسی حالت کا ترجمان (اطلاعات
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد سلطان
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کوٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

بجٹ، جنگ اور امن

اس سال کا بجٹ آچکا ہے، اب تمام بحث ومباحث اسی حوالے سے جاری ہیں کہ ہماری معیشت اس وقت کہاں کھڑی ہے؟ تمام میڈیا، پرنٹ میڈیا کی توجہ کا مرکز اور بحث کا موضوع بھی بجٹ ہے۔ کچھ سال پہلے تک افراط زر 38 فیصد تھا اور انٹرسٹ ریٹ 22 فیصد تھا، ایسی صورتحال میں اگر ہم اپنی قوت میں بھی تو سوویت یونین کی طرح ہمارا وجود خطرے میں تھا۔ یقیناً کچھ بہتری سے کم نہیں تھا کہ افراط زر سنگل ڈیجٹ تک آئی ہے اور انٹرسٹ ریٹ بھی ایک سو فیصد کم ہوتی گویہ کہنا کہ ہماری معیشت بحال ہوگئی ہے، قبل از وقت ہے۔ ہماری معیشت بڑے مثبت انداز میں بہتری کی طرف تھی مگر مڈ ایسٹ جنگ کے تناؤ کا اثر ہمارے ملک پر بھی ہوا۔ اس کے منفی اثرات ہماری معیشت پر واضح ہیں، وہ ممالک جو اس تناؤ سے متاثر ہوتے ہیں، ان کی معیشت پاکستان کی طرح کمزور نہ تھی۔ اس تناؤ کے اثرات منفی ضرور ہیں مگر بدتر نہیں۔ ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر بہتر پوزیشن میں ہیں۔ اس وقت جن ستونوں پر ہماری معیشت کھڑی ہے وہ بنیادی طور پر کمزور ہیں۔ اس خطے میں دوسرے ممالک کی بہ نسبت ہمارے غیر تر قیاتی اخراجات زیادہ ہیں۔ ہندوستان کی آبادی ڈیڑھ ارب ہے اور سات فیصد اس کی شرح نمو ہے۔ ان کے دفاعی اخراجات ہم سے آٹھ گنا زیادہ ہیں۔ ہندوستان نے اپنے دفاعی اخراجات میں مزید 15% اضافہ کیا ہے۔ تم دنیا کی پہلی بڑی معیشت، ہندوستان کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ہمیں بہت سی فائٹ لائنز ورثے میں ملی ہیں جس نے دونوں ممالک کی سیاست کو ایک مخصوص سوچ کی طرف راغب کیا۔ دنیا کو اس بات سے کوئی لینا دینا نہیں نہ تھا کہ بڑی طاقتوں نے ہمارے ان تضادات سے فائدہ اٹھایا۔ اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس خطے میں امن قائم رہنا ہماری اولین ضرورت ہے کیونکہ اس سے ہماری معیشت جڑی ہوئی ہے۔ یہی بات ہندوستان پر بھی لاگو ہوتی ہے، باوجود اس کے کہ پچھلے چھتیس برس میں ہندوستان کی شرح نمو سات فیصد سے بڑھی ہے، جب سے انھوں نے ڈاکٹر من موہن سنگھ اکنامز اپنائی ہے۔ دنیا کے معاشی ماہرین بہت حد تک اس بات سے اتفاق رکھتے ہیں کہ آزاد پارلیمان، آزاد پارلیمان، قانون کی حکمرانی، بلکہ معیشت اور سماجی انصاف کے لیے راستے ہموار کرے گی۔ ہمارے انسانی وسائل انتہائی محدود ہیں۔ اور پھلے انفرا اسٹرکچر جو عام لوگوں کے لیے ہے، وہ خدشہ عالمی کا شکار ہے۔ جن سرکاری سکولوں میں ڈاکٹر من موہن سنگھ، ڈاکٹر محبوب الحق اور ڈاکٹر اسلام نے پڑھ کر فیلوشپ کی ڈگریاں حاصل کیں، اب ایسے سکولوں کا کوئی وجود باقی نہیں رہا۔ غربت کی لکیر کے نیچے رہنے والوں کی تعداد مسلسل بڑھتی رہی اور اب ان کی شرح تقریباً 47% ہے۔ شفاف پانی کی رسائی پاکستان کی پچاس فیصد آبادی کو بھی میسر نہیں۔ بے روزگاری کی شرح شفرنگ حد تک بڑھ رہی ہے جو کہ پچھلے بیس سالوں کا ریکارڈ توڑ چکی ہے۔

کراچی میں پیپلز پارٹی کی سیاسی حیثیت اور عوامی اثرات

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

کراچی میں انتخابات اور سیاسی حالات کے تناظر میں پاکستان پیپلز پارٹی کی کارکردگی کو اگر کراچی کے مخصوص سیاسی ماحول میں دیکھا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ جماعت شہری سیاست میں اب بھی کلیدی کردار رکھتی ہے۔ کراچی، جو پاکستان کا سب سے بڑا شہر اور معاشی مرکز ہے، اپنی سیاسی حرکیات کے لحاظ سے ہمیشہ منفرد رہا ہے۔ لیکن پیپلز پارٹی نے مختلف اور ایسی موجودگی قرار دی ہے جو عالمی سطح پر بھی اپنی شناخت رکھتی ہے۔ پیپلز پارٹی کی سیاست میں کراچی کی اہمیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ یہ شہر صرف ایک بڑا شہر نہیں، بلکہ اس میں ہمارے لیے ایک ایسی داستان ہے جس کے ہر موڑ پر ہمارے کے سوحدت کی خواہشات اور کی تعبیر اور مقدر کے کے ساتھ ہوتے ہوئے ہمارے بزرگوں نے اپنے خون جگر سے آباد کیا تھا۔ جہاں کئی کی پھوٹوں، کئی گیوں اور کے دوسالہ سفر شروع ہوتے ہوئے اطلاعات کے ساتھ کراچی کی سب سے متحرک، باوقار اور زمہ دل آبادیوں میں شمار ہے لگاتے آج بھی جب کوئی پاکستان کے کسی کونے سے کراچی آتا ہے تو اس کی آنکھوں میں یہی احساس ہوتا ہے کہ وہ اپنے گھر،

اطلاعات 01

کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور مختلف فائل، طبی اور ہنگامی معاملات پر تفصیلی رپورٹ کا مطالعہ کیا گیا۔ شرکاء نے تعلیمی خدمات کو مریض رضا کے اعلیٰ معیار کا اہم رکن قرار دیا اور نرسنگ کی فلاح و بہبود کے لیے جاری اقدامات کو سراہا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر نرسنگ ڈاکٹر شمیم اختر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نرسنگ کی خدمات کو ادارے کی کامیابی کا اہم رکن قرار دیا جائے گ

شہید وقار لودھی کے چہلم میں جیئرمین کورنگی ٹاؤن محمد نعیم شیخ کی جانب سے خراج عقیدت

تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) شہید وقار لودھی کے چہلم کے موقع پر جیئرمین کورنگی ٹاؤن محمد نعیم شیخ کی جانب سے ایک پروقار اور سوگوار پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی، سماجی، مذہبی شخصیات سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں مرکزی سابقہ اسسٹنٹ کمشنر لانڈھی، انچارج لانڈھی، پاندان، کاٹھور، جیئرمین پانی کمیٹی محمد جانی لیمن، سینئر نائب صدر شیراز وحید سیریا پانی کے مختلف علاقائی عہدیداران، صدور، جن میں سوشل کارپوریشن کے اطہر رضا، مدارس، بیرم کیمپ کے عہدیداران، سیوا فاؤنڈیشن